نیست جز مصطفیٰ مرا در کار
هست در دو جہاں محمدؐ یار
دیوان محمدی
تصنیف
سلطان الکاملین حجۃ العاشقین عبد النبی المختار حضرت خواجہ محمدؐ یار فریدی قدس سرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ھو المحمد
نیست جز مصطفیٰ مرا کار
مست دو جہاں محمد یار
دیوانِ محمدی
موسوم بہ
انوارِ فریدی
تصنیف
سلطان الکاملین حجۃ العاشقین عبد النبی المختار حضرت خواجہ محمد یار فریدی قدس سرہ
باہتمام
اشاعت ستہ لیہ دربارِ محمدیہ گڑھی شریف
تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان

۷۸۶

نام کتاب .... دیوانِ محمدی

مصنف .... حضرت خواجہ محمد یار رحمۃ اللہ علیہ

ناشران .... صاحبزادہ غلام قطب الدین سجادہ نشین آستانہ عالیہ گڑھی شریف

مطبع .... بلیک ایرو پرنٹرز ۲۵۔سی لوئر مال لاہور

کتابت .... محمد عبدالرحمٰن سدیدی معظمی چشتی لاہور

بار .... پنجم مئی سنہ ۱۹۹۱ء، شوال المعظم سنہ ۱۴۱۱ھ

تعداد .... گیارہ سو ۱۱۰۰

سائز .... ۱۸×۲۳ = ۸

قیمت ....

ملنے کا پتہ

آستانہ عالیہ دربار محمدیہ

گڑھی شریف تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان پنجاب پاکستان

دار العلوم محمدیہ فریدیہ ہربنس پورہ ٹاؤن لاہور

ایک ٹھوکر سے ہزاروں کو جلایا لیکن
میری نوبت میں کہا ہم میں یہ اعجاز نہیں
گر محمدؐ نے محمدؐ کو خدا مان لیا
پھر تو سمجھو کہ مسلمان ہے دغا باز نہیں

○

الحمد آج پہنچا ہوں اس سیمبر کے پاس
جس کا مقام رہتا ہے قلب و جگر کے پاس!
میرے جگر کے چاک کو سینا حرام ہے
کیوں دردمند جائے کسی بخیہ گر کے پاس
سوزِ فراق نے میرا سینہ جلا دیا!
عینِ وصال میں ہوں میں نارِ سقر کے پاس
سونا ہی بن گئے نہ سونے سے اہلِ دل
اس واسطے میں سوتا ہوں اک نوحہ گر کے پاس